روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین

روٹاوائرس مرض کیا ہے؟

روٹاوائرس ایک وائرل انفیکشن ہے جو چھوٹے بچوں میں دست اور قے پیدا کرتا ہے۔ یہ انتہائی تیزی سے پھیلتا ہے۔ یہ آئرلینڈ میں 5 سال سے کم عمر بچوں میں گیسٹروانٹرائٹس کی سب سے عام وجہ ہے۔ یہ موسم بہار اور موسم سرما میں سب سے عام ہوتا ہے۔

زیادہ تر بچے گھر پر ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن کچھ کو ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہو گی۔ آئرلینڈ میں ہر سال 5 سال سے کم عمر تقریباً 1000 بچے روٹاوائرس انفیکشن کے باعث ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ ہسپتال میں اوسطاً 5 دن گزارتے ہیں۔ اب روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین کے ذریعے چھوٹے بچوں کو اس مرض سے بچایا جا سکتا ہے۔

لوگوں کو روٹاوائرس مرض کیسے ہوتا ہے؟

روٹاوائرس نہایت تیزی اور آسانی سے پھیلتا ہے۔ یہ ہاتھ سے منہ کے رابطے کے ذریعے پھیل سکتا ہے، جیسا کہ کھلونوں، سطحوں، گندی نیپیوں کو ہاتھ لگانے سے، یا کھانسنے اور چھینکنے پر ہوا کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔

روٹاوائرس مرض کی علامات کیا ہیں؟

روٹاوائرس دست پیدا کرتا ہے جو شدید ہو سکتے ہیں، اور معدے میں ٹیسیں، قے، ڈی ہائڈریشن اور ہلکا بخار پیدا کرتا ہے۔ روٹاوائرس انفیکشن سے سامنا ہونے بعد 1 تا 3 دن میں علامات ظاہر ہوتی ہیں اور تقریباً 3 تا 8 دن باقی رہ سکتی ہیں۔ شاذ و نادر دست 3 ہفتے تک جاری رہ سکتے ہیں۔ روٹاوائرس مرض میں مبتلا بچے انفیکشن کے باعث طبیعت خراب ہونے سے 2 دن پہلے سے لے کر طبیعت خراب ہونے کے 10 دن بعد تک روٹاوائرس مرض پھیلا سکتے ہیں۔

اگر 1,000 بچوں کو روٹاوائرس ہو جائے:

- 1,000 کو قے اور دست ہو جائیں گے
- 3 کو علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت ہو گی۔
- اگر چھوٹے بچوں کو ہسپتال میں داخل کیا جائے تو انہیں اوسطاً 5 دن تک ہسپتال میں رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بچوں کو ایک سے زیادہ مرتبہ روٹاوائرس مرض ہو سکتا ہے کیوں کہ روٹاوائرس کی کئی مختلف اقسام ہیں لیکن دوسرا انفیکشن پہلے انفیکشن کی نسبت کم شدید ہوتا ہے۔

اگر آپ فکرمند ہیں کہ آپ کے بچے کو روٹاوائرس انفیکشن ہو سکتا ہے تو براہ مہربانی اپنے جی پی سے معائنہ کروائیں۔

کیا دیگر ممالک میں روٹاوائرس ویکسین دی جاتی ہے؟

عالمی ادارہ صحت نے روٹاوائرس ویکسینیشن کی تجویز دی ہے اور کئی دیگر ممالک شیر خوار بچوں کو ویکسین لگا رہے ہیں۔ 2006 میں اس ویکسین کو عالمی لائسنس دیا گیا۔ 2007 میں آسٹریلیا کے اور 2013 میں یوکے کے حفاظتی ٹیکوں

کے شیڈول میں روٹاوائرس ویکسین شامل کی گئی۔ یو ایس اے اور کم از کم 11 دیگر ای یو ممالک میں روٹاوائرس ویکسینیشن پروگرامز موجود ہیں۔

کسے روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے روٹاوائرس مرض کا انسداد ممکن ہے۔ 1 اکتوبر 2016 کو یا اس کے بعد پیدا ہونے والے تمام بچوں کو 2 اور 4 ماہ کی عمر میں روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین پیش کی گئی ہے۔

8 ماہ 0 دن کے یا اس سے بڑے بچوں کو روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین **نہیں** دی جانی چاہیے۔

کب روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین میں تاخیر کی جانی چاہیے؟

جو بچے درج ذیل میں مبتلا ہوں ان کے لئے ویکسین میں تاخیر کی جانی چاہیے:

- شدید بخار والی بیماری یا
- شدید قے یا دست والی بیماری

جب تک وہ پوری طرح صحتیاب نہ ہو جائیں۔

8 ماہ 0 دن کے یا اس سے بڑے بچوں کو روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین **نہیں** دی جا سکتی۔

کیا پہلے روٹاوائرس سے متاثر ہونے والا بچہ ویکسین لگوا سکتا ہے؟

جی ہاں۔ امکان ہوتا ہے کہ جو بچے روٹاوائرس انفیکشن سے صحتیاب ہوئے ہیں، وہ ویکسین مں شامل وائرس کی تمام اقسام سے محفوظ نہ ہوں۔ یہ ویکسین بچے کو دوبارہ انفیکشن ہونے سے بہتر تحفظ دے گی۔ اس لئے پہلے روٹاوائرس مرض میں مبتلا ہونے والے بچوں کو پھر بھی 8 ماہ 0 دن کی عمر سے پہلے ویکسینز لگوانی چاہئیں۔

ابتدائی بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول میں روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین کیوں متعارف کروائی جا رہی ہے؟

روٹاوائرس مرض نہایت عام ہے اور پانچ سال کی عمر تک کے اکثر بچوں کو روٹاوائرس مرض سے قے اور دست ہوتے ہیں۔ مطالعات سے ظاہر ہوا ہے کہ چھوٹے بچوں میں روٹاوائرس مرض کے انسداد کے لئے روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین نہایت مؤثر ہے۔ روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین چھوٹے بچوں کو اس عام مرض سے بچاتی ہے۔ جب 2016 میں ویکسین پروگرام میں روٹاوائرس ویکسین شامل کی گئی تو روٹاوائرس مرض میں مبتلا ہونے والے بچوں کی تعداد ڈرامائی حد تک گر گئی۔

کیا روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین آنتوں اور معدے کی سوزش کے تمام امراض سے بچاتی ہے؟

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین روٹاوائرس انفیکشن سے پیدا ہونے والے آنتوں اور معدے کے امراض سے بچاتی ہے۔ یہ دیگر وائرل انفیکشنز، جیسا کہ نوروائرس سے پیدا ہونے والے آنتوں اور معدے کے امراض سے نہیں بچاتی۔

کسے روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ درج ذیل صورتوں میں آپ کے بچے کو روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیے:

- اسے ویکسین یا ویکسین کے کسی حصے کی سابقہ خوراک سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہو؛
- ماضی میں اس کا معدہ بند ہوا ہو (انٹس سسیپشن)؛
- شدید مشترکہ قوت مدافعت میں کمی (SCID) کی تشخیص؛
- آنتوں میں ایسا مسئلہ جس سے آنتیں بند ہونے کا خطرہ ہو؛
- فرکٹوز کی موروثی عدم برداشت، سکروز - مالٹوز کی کمی یا گلوکوز-گیلیکٹوز کا غلط انجذاب (شکر کی عدم برداشت)۔
- جن شیر خوار بچوں کی ماؤں نے حمل اور/یا چھاتی کا دودھ پلانے کے دوران infliximab لی ہو، انہیں روٹاوائرس ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔
  اگر ماں کا دودھ نہ پینے والے بچے کی والدہ نے پہلی سہ ماہی کے بعد infliximab نہ لی ہو تو روٹاوائرس ویکسین دینے پر غور کیا جا سکتا ہے۔

8 ماہ 0 دن اور اس سے بڑے بچوں کو روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین **نہیں** دی جانی چاہیے کیوں کہ بڑے بچوں میں آنتیں بند ہونے (انٹس سسیپشن) کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

روٹاوائرس ویکسین کیسے دی جاتی ہے؟

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین آپ کے بچے کے منہ میں قطروں کے ذریعے دی جاتی ہے۔

آپ کو دیکھنا چاہیے کہ آپ کے جی پی (ڈاکٹر) / پریکٹس نرس کس طرح بذریعہ منہ روٹاوائرس کے قطرے دیتے ہیں تاکہ جان سکیں کہ شیر خوار بچے کو مائع پیراسیٹامول کیسے دینی ہے، جس کی MenB ویکسین کے بعد تجویز دی جاتی ہے۔

آپ اپنے بچے کو ویکسین سے پہلے یا بعد میں کسی بھی وقت کھانا کھلا سکتے ہیں۔

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو ہلکے دست ہو سکتے ہیں۔ اپنے بچے کو بہت سا دودھ دیں اور اسے ہائڈریٹ رکھنا یقینی بنائیں۔

اپنے بچے کی نیپی تبدیل کر کے ضائع کرنے کے بعد اپنے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین لگوانے والے بچوں میں سے:

- 10 میں سے 1 کو دست ہوں گے
- 100 میں سے 1 کے پیٹ میں درد ہو گا
- 100 میں سے 1 کی جلد میں سوزش ہو گی۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سنگین ضمنی اثرات (شدید الرجی) نہایت نایاب ہیں۔

نہایت شاذ حالات میں بچوں کی آنتیں بند ہو سکتی ہیں (اسے انٹس سسیپنشن کہتے ہیں)۔

آئرلینڈ میں تقریباً 1500 میں سے 1 بچے کو فطرتی طور پر یہ کیفیت لاحق ہوتی ہے اور یہ 5 ماہ اور 1 سال کے درمیان نہایت عام ہے۔ روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین لگوانے والے تقریبا 50,000 میں سے 1 بچے کو ویکسین کے بعد آنتیں بند ہونے کا مسئلہ ہوتا ہے۔

آنتیں بند ہونے سے بچوں کے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ درد آتا جاتا رہتا ہے لیکن کچھ گھنٹوں میں مزید کثرت سے ہونے لگتا ہے۔ اس دوران ان کا رنگ بہت پھیکا پڑ جاتا ہے اور وہ روتے ہیں۔ وہ بیمار بھی ہو سکتے ہیں یا

ان کی نیپی میں خون آ سکتا ہے۔ ایسا ہونے پر اپنے جی پی (ڈاکٹر) سے **فوراً** رابطہ کریں۔ اس کا ہسپتال میں علاج ہو سکتا ہے۔

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

یہ ویکسین مدافعتی نظام کو روٹاوائرس مرض کے خلاف تحفظ قائم کرنے کی تحریک دیتی ہے۔

روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

ظاہر ہوا ہے کہ روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین نہایت مؤثر ہے اور روٹاوائرس کی اقسام کے خلاف 82 تا 94 فیصد تحفظ فراہم کرتی ہے۔

اگر میرا بچہ کسی حاملہ خاتون سے قریبی رابطے میں ہو تو کیا وہ روٹاوائرس ویکسین لگوا سکتا ہے؟

جی ہاں۔ اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ درحقیقت بچے کو حفاظتی ٹیکہ لگانے سے حاملہ خاتون کی روٹاوائرس جیسے امراض سے سامنا ہونے سے تحفظ ملے گا۔ تاہم چونکہ روٹاوائرس ویکسین ایک بذریعہ منہ دی جانے والی ویکسین ہے، حاملہ خاتون کو نیپی تبدیل کرنے کے بعد اچھی طرح اپنے ہاتھ دھونے چاہئیں۔

کیا روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین لگوانے کے بعد بچہ تیرنے جا سکتا ہے؟

جی ہاں۔ روٹاوائرس بذریعہ منہ ویکسین کے بعد اپنے بچے کی نیپی تبدیل کرتے ہوئے آپ کو معمول کے حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں۔ اگر ویکسین کے ضمنی اثر کے طور پر آپ کے بچے کو دست ہو جائیں تو آپ کے بچے کو دست ٹھیک ہونے کے دو ہفتے بعد تک تیراکی نہیں کرنی چاہیے۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں